دار الافتاء

استفتاء

شادی پر پیسوں کے لیے جوتا چھپانا یا راستہ روکنا

ایک طالبہ لکھتی ہے کہ:

میرے بھائی کی شادی ہے، یہاں یہ رواج ہے کہ:

۱- بہنوئی کا جوتا چھپا لیتی ہیں، کچھ پیسے لے کر شغل بنا کر جوتا واپس کر دیتی ہیں۔ کیا شرعاً جائز ہے؟

۲- بھائی کا راستہ روک کر اس سے کچھ وصول کرتی ہیں، پھر اس کو گھر میں جانے دیتی ہیں۔ کیا یہ جائز ہے؟

الجواب

جوتا چھپانا۔ اس انداز کا تلعب مناسب نہیں ہے: حضورؐ کے عہد میں ایک صحابی نے دوسرے کا جوتا اسی طرح ہنسی خوشی لے کر چھپا لیا تھا آپ نے اس پر بُرا مانا تھا کیونکہ وقتی طور پر تو کم از کم اسے وحشت ہو ہی گئی تھی۔

عن عامر بن ربیعۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رجلا اخذ نعل رجل فغیبھا وھو یمزح فذکر ذلک لرسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تروعوا المسلم فان روعۃ المسلم ظلم عظیم (رواہ البزار والطبرانی)

گو اس واقعہ میں جس سے مذاق ہوا تھا "بے خبری" تھی اور قدرے پریشانی بھی۔ اور بہنوئی کا جوتا چرانے میں یہ بات نہیں ہوتی، پہلے سے ہی اس کا اندازہ ہوتا ہے، تاہم بہنوئی سے یہ بے تکلفی شرعاً مستحسن نہیں ہوتی۔ ویسے بھی یہ استحصال کی ایک شکل ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ بہنوئی سے اس انداز کی چھیڑ چھاڑ کچھ اچھا رنگ نہیں لاتی۔

راستہ روک کر لینا۔ یہ ایک قبیح رسم ہے، اگر بھائی کو بہن کی دلجوئی مقصود ہے تو اس بکھیڑے میں پڑے بغیر اس کی خدمت کر دیا کرے۔ اور اس موقع پر بھی اپنی خوشیوں میں شریک کرنے کے لیے اس کی خدمت کر دیا کرے تو بہت ہی خوب رہے ــــ ہمارے ماحول میں بھائی کا راستہ روکنا